بسم اللہ الرحمن الرحیم

حالتِ احرام میں عذر کی وجہ سے رانوں پر پلاسٹر لگانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ کیا میرے بیٹے کے لیے، جو حالتِ احرام میں ہے، دونوں رانوں کے اندرونی حصے پر بڑے پلاسٹر لگانا جائز ہے؟ اسے چلتے وقت دونوں رانوں کے ایک دوسرے سے رگڑ کھانے کی وجہ سے شدید خارش اور زخم ہوجاتے ہیں۔ ایسی صورت میں کیا حکم شرع ہوگا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کے بیٹے کے لیے حالت احرام میں رانوں کے اندرونی حصوں پر پلاسٹر لگانا جائز ہے اور اس سے دم وغیرہ بھی واجب نہ ہوگا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ:

چہرے اور سر کے علاوہ بدن کے کسی حصے پر پٹی، پلاسٹر لگانے کی صورت میں کوئی کفارہ لازم نہیں آتا، کیونکہ چہرے اور سر کے علاوہ بدن کے کسی حصے کو ان سلی چیز کے ساتھ چھپانا ممنوع نہیں ہے، اور پلاسٹر، ان سلا ہی ہوتا ہے، ہاں! بلاعذر بدن پر پٹی باندھنا مکروہ ہے، اور پوچھی گئی صورت میں چونکہ آپ کے بیٹے کو عذر لاحق ہے؛ لہٰذا ان کا حالت احرام میں رانوں پر پلاسٹر لگانا بلا کراہت جائز ہے۔

علامہ علاء الدین کاسانی حنفی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: ”ولو عصب شيئا من جسده لعلة أو غير علة لا شيء عليه؛لأنه غير ممنوع عن تغطية بدنه بغير المخيط، ويكره أن يفعل ذلك بغير عذر؛لأن الشد عليه يشبه لبس المخيط“ ترجمہ: اور اگر کسی محرم نے اپنے جسم کے کسی حصے پر عذر کی وجہ سے یا بغیر عذر کے پٹی باندھی تو اس پر کچھ لازم نہیں کیونکہ محرم کیلئے اپنے بدن کو بغیر سلی چیز سے ڈھانپنا ممنوع نہیں لیکن بلاعذر ایسا کرنا مکروہ ہے کیونکہ جسم پر پٹی باندھنا، سلا ہوا لباس پہننے کے مشابہ ہے۔ (بدائع الصنائع، ج 02، ص 411، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے ”یہ باتیں احرام میں جائز ہیں: منہ اور سر کے سوا کسی اور جگہ زخم پر پٹی باندھنا۔“ (بہار شریعت، ج 01، حصہ 6، ص 1082، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5218

تاریخ اجراء : 12صفر المظفر1448ھ/27جولائی2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net